استفتاء

1----عید کے موقع پر عیدی کے لین و دین کی جو رسم چلی ہوئی ہے کہ والدین اپنے بچوں کو عید سے پہلے بھجواتے ہیں یا مختلف رشتہ دار دیتے ہیں۔ کیا یہ جائز ہے۔؟

2----سنا ہے کہ بار بار پانی پینا شیطان کا کام ہے کیا ایسا کوئی مسئلہ ہے۔؟

مستفتی: بواسطہ: مولانا عبد الحسیب صاحب

الجواب بعون الملک الوہاب

1----عید کے موقع پر مختلف رشتہ دار عیدی کے نام پر جو نقد رقم وغیرہ ہدیہ (تحفہ) کی نیت سے دیتے ہیں اور واپسی کی نیت نہیں ہوتی، جائز ہے اور عیدی کا لین دین اگر بطورِ رسم یا اس نیت سے ہو کہ ہمیں یا ہماری اولاد کو بھی واپس دی جائے یعنی قرض کی نیت ہو تو اس صورت میں عیدی کا لین دین ناجائز ہے۔ جس سے بچنا ضروری ہے۔

2----یہ کہنا کہ "بار بار شیطان پانی پیتا ہے" درست نہیں۔

سنن البيهقي الكبرى (رقم الحديث:11726)

عن موسى بن وردان عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال تهادوا تحابوا

مشكاة المصابيح مع شرحه مرعاة المفاتيح (443/6)

وقال البيجوري: فيسن قبول الهدية حيث لا شبهة في مال المهدي وإلا فلا يقبلها، وكذلك إذا ظن المهدي إليه إن المهدي أهداه حياء. قال الغزالي مثال من يهدي حياء من يقدم من سفره ويفرق الهدايا خوفاً من العار فلا يجوز قبول هديته إجماعاً لأنه لا يحل مال امرىء مسلم إلا عن طيب نفس، وإذا ظن المهدي إليه إن المهدي إنما أهدى له هديته لطلب المقابل فلا يجوز له قبولها إلا إذا إعطاءه ما في ظنه بالقرائن انتهى.

واللہ اعلم بالصواب

عمار یاسر شاہ عفی عنہ

کتبہ: عمار یاسر شاہ عفی عنہ

دار الافتاء صادق آباد

4/ ذی قعدہ 1439ھ بمطابق 18/ جولائی 2018ء

دارالافتاء فتوی نمبر 29/9 مورخہ 1439/11/8

دستخط: مفتی ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح محمد ابراہیم

1439/11/8ھ

مفتی

دستخط: مفتی احسن عزیز صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح احسن عزیز عفی عنہ

1439/11/05ھ

نائب مفتی

الجواب صحیح ابو الحسن

1439/11/05ھ

دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب مدظلہم

الجواب صحیح طارق بشیر عفی عنہ

1439/11ھ

نائب مفتی

Scanned by CamScanner